

دیوبندیوں کی بدعتیہ عقیدگی اور خیانت

اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زمان و مکاں اور جہت و ماہیت سے پاک ہے۔ لیکن دیوبندیوں کے امام مولوی اسماعیل دہلوی نے ایک کتاب ”ایضاح الحق الصریح“ لکھی ہے دیوبندیوں نے اس کا ترجمہ ”بدعت کی حقیقت اور اس کے احکام“ کے نام سے شائع کیا ہے۔ مولوی اسماعیل دہلوی اس کتاب کے صفحہ 77 پر بدعت حقیقیہ کے عنوان سے درج ہے۔ درج ذیل عقیدہ کو بدعت حقیقیہ میں شمار کرتے ہوئے لکھتا ہے

”اسی طرح واجب الوجود (یعنی حق تعالیٰ) کو زمان مکاں اور جہت و ماہیت اور ترکیب عقلی سے پاک منزہ سمجھنا“

یعنی اللہ تعالیٰ کو زمان و مکاں اور جہت و ماہیت سے پاک سمجھنا بدعت ہے۔ مولوی اسماعیل دہلوی نے اپنی اس کتاب میں مسئلہ وحدت الوجود اور وحدت الشہود کو بھی بدعت میں شمار کیا حالانکہ یہ مسئلے ان کی کتابوں (شائم امدادیہ) وغیرہ میں شائع شدہ

علاء شاہ محمد اسماعیل شہیدؒ

کی بلند پایہ تصنیف

ایضاح الحق الصریح

کامستند اردو ترجمہ

بدعت کی حقیقت

اور

اُس کے احکام

مترجم: معراج محمد بآرق

مدنی کتب خانہ

آرام باغ - کراچی

دینی اور دنیوی نقصانات ہیں مثلاً غربت و افلاس کا سامنا اور سودا کرنا یا زبان سے
 یا زبان حال سے (لوگوں سے) ہمدردی ادا کرنا یا بگنے کی قباحت گوارا کر لیں گے مگر ان
 رسموں کو نہیں چھوڑیں گے۔ اگرچہ ان کے واجب یا فرض ہونے کا اعتقاد نہ رکھتے ہو۔
 الغرض اس قسم کی بدعتوں کو ہم بدعتِ حکمیہ یا عملیہ کہتے ہیں۔

پس مطلق بدعت کا مفہوم یہ ہے کہ بحث اول و ثانی میں بیان کئے گئے
 امور میں سے ہر وہ کام جو نیا نکالا گیا ہو اور اس کا نکالنے اور جاری کرنے والا اس کو
 دینی امر قرار دے کر اس پر عمل کرے یا اس کو اس طرح عمل میں لائے جیسے دینی امور کو
 عمل میں لاتے ہیں تو وہ چیز بدعت ہے۔

اب جبکہ بدعت کا مفہوم واضح ہو گیا تو ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہاں
 چند مسائل کا ذکر کیا جائے۔



فائدہ اول

ان امور کا بیان جو بدعتِ حقیقیہ میں داخل ہیں

یہ فائدہ کئی مسئلوں پر مشتمل ہے۔

پہلا مسئلہ

معلوم ہونا چاہئے کہ وحدت وجود اور وحدت شہود کا نسکہ اور تفریق
خمسہ کی بحث اور صادر اول کا ذکر اور تجدید مثال اور کمون و بروز کا بیان اور اسی طرح
کے تصوف کے دوسرے مباحث، اسی طرح واجب الوجود (یعنی حق تعالیٰ) کو زمان
و مکان اور جہت و ماہیت اور ترکیب عقل سے پاک و منزہ سمجھنا، اور اس کی صفات
کو اس کا عین سمجھنا یا عین ذات پر زائد سمجھنا، اور متشابہات کی تاویل کرنا،
اور اللہ تعالیٰ کا دیدار بلا جہت و معاذات ثابت کرنا، اور توہم فرد کو ثابت کرنا، اور
ہیولی صورت نفوس اور عقول کو باطل ٹھہرانا یا اس کے برعکس ان کو ثابت کرنا اور
مسئلہ تعدد پر پر گفتگو کرنا، اور عالم کے صادر ہونے کے وجوب کا قائل ہونا، اور
عالم کے قدیم ہونے کو ثابت کرنا، اور اسی طرح کی غلم کلام والہیات اور فلسفہ
کی دیگر بحثیں، یہ سب بدعاتِ حقیقیہ کی قسم سے ہیں جبکہ ان مذکورہ بالا

منظریات کا قائل ان کو دینی عقائد سمجھے اور انکو دین میں شمار کرے۔ اور اگر وہ ان کو دین کے عقائد نہ سمجھتا ہو تو اس زمانہ میں یہ (منظریات و مباحث) بدعات حکمیہ میں ضرور داخل ہیں اس لئے کہ ان مسائل کی حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی تنقیح (چھان بھٹک) کرنا اور ان مسائل و مباحث پر گفتگو کرنے والے کا شمار علمائے دین اور حکمائے ربانین میں کرنا اور ان امور کی وجہ سے ان کی تعریف اس طرح کرنا جیسے دینی کاموں کی کرتے ہیں، نہ صرف غلام میں رائج ہے بلکہ خواص بھی اسی قسم کی گفتگو کرتے ہیں۔

دوسرا مسئلہ

مقامِ فنائنِ علمی کے حصول کی کوشش کرنا، اور انسانیت و اضمحلال اور عالمِ مثال کی پوشیدہ باتوں کے انکشاف کی سعی کرنا، اور وجد و حال کی واردات کے حصول کی کوشش کرنا، اور تصوف کے دیگر مقامات مثلاً (غیبت (از خود رفتگی) و استغراق و سکر (سیے ہوشی و مدہوشی) و شطیج کے حاصل کرنے کی ریاضتیں، اور عالمِ کون و عالمِ نفوسِ انسانی کی تاثیریں ظاہر کرنے کی جدوجہد، اور حاضرین کے دلوں میں گرمی ڈالنے کا عمل، اور اسمائے الہی میں سے جلالی و جمالی اسمائے حسنی کی دعاؤں اور وظائف کا علم حاصل کرنا، یہ سب بدعاتِ حقیقیہ میں داخل ہیں، اس لئے کہ جو شخص ان امور میں مشغول رہتا ہے وہ ان کو قربِ خداوندی کا ذریعہ سمجھتا ہے، بلکہ اکثر لوگ ان امور کو شریعت میں مطلوب احسان کی حقیقت شمار کرتے ہیں۔

یہ تو تھی ان کی بد عقیدگی اب آتے ہیں ذرا ان کی خیانت کی طرف
دیوبندیوں نے اپنے باطل فورم پر اس کتاب کو ”بک ریو یوسکیشن میں شہیر کیا
مگر جہاں پر اوپر کے بیان کردہ عقائد والے صفحات تھے ان کو اس میں سے غائب
کر دیا یعنی صفحہ نمبر 76 اور 77 کو پی ڈی ایف فائل میں رکھا ہی نہیں ہیں
اس کتاب کی تعریف وہابی دیوبندی نام نہاد جاہل مناظر نے کافی کی ہے
مگر اپنی جاہل عوام کو الو بنانے کے لیے 2 صفحے غائب کر دیے۔ تاکہ اسماعیل
دہلوی کا یہ باطل عقیدہ چھپا رہے

اب ہم دیکھاتے ہیں آپ کو ان کی پی ڈی ایف فائل کے صفحات جہاں شروع میں

فہرست میں تو اس ٹاپک کا نام ہے مگر آگے صفحہ غائب ہے۔

اور ان کا نام نہاد مناظر جو اپنی عوام کو بڑے اچھے طریقے سے الوہناتا ہے اس کا

تبصرہ بھی

www.islamimehfil.com

www.nafseislam.com

www.irshad-ul-islam.com

بدعت کی حقیقت اور اس کے احکام

یعنی

ایضاح الحق الصریح

کا درود ترجمہ

مترجم

مصراع محمد ہارقی

اللہ پاک نے امیر المؤمنین سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ نور ان کے ہاتھ - سے ہندوستان میں بڑا آزادی اور تجدید دین کا کام لیا ہے وہ کسی تعارف کا محتاج نہیں تھے کیسے آزادی جو یا مسلمانوں کی فکری، معاشی، دینی، اور تھوڑی دیر اور ہی کی تھی ایک فرض ہندوستان میں لٹنے والی رہ تھی ایک کاسرہ شہید سید احمد شہید اور ان کی جماعت ہے سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ، جس سے ایک نام شہادۃً تکمیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کا بھی جو اہل اللہ خاندان کے چشم و چراپ ہیں یہ دوستی ہیں جس نے اپنی خاندانی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ہندوستان کے اسی دور میں وہ چپ پر طرف بدعت و شک کا عروج و قعود دید و سات کا علم کیا اور انہوں نے انہوں کی اصلاح کا طریقہ ہر ایسے میں دیا جس طرح نے جہاں کٹنی و لٹنی چھوڑ دیا وہاں غلامی جہاں بھی بھر پور طریقے سے کیا اور مختلف موضوعات پر ان کا جواب نور شہید رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے۔

اس وقت جو کتاب آپ کے سامنے ہے یہ بدعت اس کی اقسام اور احکام کے بارے میں ہے کتاب کیا ہے آگے بدعت اور اس کے احکام پر ایک اضافہ کیا گیا ہے تو یہ دیکھ کر توڑے میں بند کر دیا ہے بدعت کے تعلق اس قدر جامع، حلیات، درود زبان میں آج تک فقیر کی نگاہوں سے نہیں گزری۔ یہ کتاب جہاں خود ہم کیلئے مشعل رہا وہ جہاں کیلئے علوم کا ضیاء جس کا دیا مندر ہے وہ ہیں حضرت علامہ رحمۃ اللہ علیہ کے تھیں علم کا دریا بہاؤ ہے بھی ہے الحمد للہ فقیر نے ایک غرض سے اس بات کا علم کیا: وہ ہے کہ حضرت کی تمام کتابیں جو ہم کے سامنے ان باتیں انہی قسط میں یہ کتاب شام کی جا رہی ہے اصل کتاب فارسی زبان میں ہے جبکہ اس کا اردو ترجمہ مروج محمد ہارقی صاحب نے کیا ہے جو کہ قلمی کتب خانہ مرچلی نے شائع کیا۔

سراجہ خان نقشبندی

سراجہ خان نقشبندی



صفحہ	موضوع
۴۴	شہر ریاح کے احکام سے اور مسجدی احکام پر۔
۴۵	سہ ماہی احکام کی دو قسمیں۔
۴۵	قسم اول: احکام تکلیفی۔
۵۲	قسم دوم: احکام وضعی۔
۵۲	پرستش البیہ کے مقیم کا علاقہ۔
۵۴	بیمتہ و فرہم: بیعت وضعیہ کے مقیم کی تحقیق: ۱۔
۵۴	کلمہ "لا حق" کے مقیم کی تحقیق۔
۵۴	انبیاء و پیغمبر السلام کا کارہ و مقیم۔
۵۴	قشر ایچ کے روزہ لینے و رسوم و تکلیف۔
۵۴	الرباب ششم کی تفصیل و۔
۵۵	۱۱) کسی امر کا جزا و نفاذ۔
۵۶	۱۲) اولیات کا استیفاء۔
۵۶	اسی مقامات کا تعین۔
۶۰	۱۳) انبیاء و کتبیں۔
۶۱	۱۴) انبیاء و کتب اور ان کے افعال کا تعین۔
۶۱	۱۵) انبیاء و کتب کا تعین۔
۶۲	۱۶) استیفاء و مقیم کا تعین۔
۶۲	۱۷) استیفاء و مقیم کا تعین۔
۶۳	۱۸) عبادت و معاملات کے تحقیق کی کتابیں۔
۶۳	۱۹) عبادت اور معاملات کے تحقیق کی کتابیں۔
۶۳	۲۰) مقیم و کتب کا تعین۔

صفحہ	موضوع
۶۳	۱) انبیاء و کتب کی تحقیق کے افعال کا تعین۔
۶۵	۲) انبیاء و کتب کے طریقہ کا تعین۔
۶۵	۳) انبیاء و کتب کا تعین۔
۶۵	۴) انبیاء و کتب کے طریقہ کا تعین۔
۶۶	۵) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۶) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۷) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۸) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۹) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۱۰) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۱۱) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۱۲) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۱۳) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۱۴) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۱۵) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۱۶) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۱۷) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۱۸) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۱۹) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔
۶۶	۲۰) عبادت اور مقیم کے افعال کے جائز و ناجائز امور۔

